

عورت کو حمل کے دوران خون آجائے، تو کیا وہ حیض ہوگا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کوئی عورت حاملہ ہے، حمل کے دوران ہی اسے خون بھی آجاتا ہے، تو کیا یہ خون حیض شمار ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حاملہ عورت کو اگر دورانِ حمل خون آئے، تو وہ خون حیض نہیں، بلکہ استحاضہ یعنی بیماری کا خون ہوگا۔ جب یہ خون حیض کا نہیں تو اس حالت میں قرآن پاک بھی پڑھ سکتے ہیں، اور اس کی وجہ سے نماز بھی معاف نہیں ہوگی، بلکہ عام دنوں کی طرح اس دوران بھی عورت پر نماز فرض ہوگی۔ بلا اجازت شرعی نماز قضا کرے گی تو گنہگار ہوگی۔ استحاضہ کا خون آنے کی وجہ سے غسل فرض نہیں ہوتا، البتہ یہ خون ناپاک ضرور ہوتا ہے، اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور جسم یا کپڑوں کے جس حصے پر لگے اسے بھی ناپاک کر دیتا ہے، لہذا جس جگہ خون لگا ہو، عورت جسم اور کپڑوں کے اس حصے کو پاک کر کے فقط وضو کر کے بھی نماز ادا کر سکتی ہے۔

حیض، نفاس استحاضہ وغیرہ سے متعلق تفصیلی فرض علوم اور مسائل جاننے کیلئے دارالافتاء اہلسنت کی مطبوعہ کتاب ”خواتین کے مخصوص مسائل“ پڑھیں، یہ کتاب مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی برانچ سے خریدی جا سکتی ہے نیز لنک کے ذریعے آن لائن پڑھنے کے ساتھ ساتھ بالکل فری ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2137

تاریخ اجراء: 24 رجب المرجب 1446ھ / 25 جنوری 2025ء



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net